بیوت الذکر کی تعمیر، برکات اور تقویٰ کے مضامین کا روح پرور تذکرہ

بیوت الذکر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ایک نشان ہوتی ہیں ان کی بنیاد تقویٰ پر ہونی چاہئے

تقویٰ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا خوف اور محبت رکھتے ہوئے اس کے حکموں پر عمل کرنا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 17 جون 2005ء بمقام کیلگری کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 جون 2005ء کو کیلگری کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بیوت الذکر کی تعمیر اور ان کی برکات کا روح پرور تذکرہ فرمایا۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ کینیڈا سے براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق رات سوا ایک بجے ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ الجن کی آیت 19 کی تلاوت فرمائی جس میں یہ ذکر ہے یقیناً تمام سجدہ گاہیں اللہ کیلئے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ تعلیم ہے جس پر عمل کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اپنی بیوت الذکر تعمیر کرتی ہے اور ان میں عبادت بجالاتی ہے۔ ہماری بیوت الذکر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ایک نشان ہوتی ہیں اور ہونی چاہئیں۔ ایک لمبے عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آپ کو کیلگری میں بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس کی بنیاد کل انشاء اللہ رکھی جائے گی۔ جن لوگوں نے اس کی تعمیر میں حصہ لینے کے وعدے کئے ہیں اللہ انہیں اپنے وعدے جلد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر کی تعمیر تقویٰ کی بنیاد پر ہونی چاہئے اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی زندگیاں بسر کرنی چاہئیں۔ بیوت الذکر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کا درس دینے والی ہوں۔

ہم بیوت الذکر کو اس نیت کے ساتھ بنانے والے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنی ہے تا کہ اس ارشاد نبویؐ سے بھی حصہ لیں جس کا اس حدیث میں ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے سجدہ گاہ بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایسا ہی گھر بنائے گا۔ پس ہر احمدی کو یہ مقصد اپنے ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانی ہے۔ اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے وہ نمونے قائم کرنے ہیں جو پہلوں نے قائم کئے تھے۔ اس لئے جب خدائے واحد کا گھر بنانا ہے تو تقویٰ پر بنیاد رکھنی ہے اور قربانیاں کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کو ایسے دل دیئے ہیں جو تقویٰ پر قائم ہیں اور اس روح کے ساتھ مالی قربانی کرنے والے ہیں کہ خدا کی رضا حاصل کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی ہمیشہ یہ بات ذہن نشین رکھے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتے رہیں گے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے اور یوں جنت کے وارث بھی بنتے رہیں گے۔ حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر جنت کے باغ ہیں آپ خوش قسمت ہیں کہ جنت کا باغ لگا رہے ہیں یہ جنت کا باغ اپنی تمام تر رونقوں اور پھلوں کے ساتھ جہاں آپ کو فائدہ دے رہا ہو وہاں دنیا کو بھی نظر آئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسی بیت الذکر جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو وہی سجدہ گاہ کہلا سکتی ہے۔ تقویٰ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت دلوں میں رکھتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنا اس کے حکموں میں عبادات بجالانے کا حکم بھی اور حقوق العباد کی ادائیگی کا حکم بھی ہے۔ پس جہاں ہر احمدی کو عبادتوں کے معیار بڑھانے اور حقوق اللہ کی ادائیگی کی کوشش کرنی ہے وہاں معاشرے کے حقوق کے ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔ تبھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں پس اعلیٰ اخلاق دکھائیں اور عبادتوں کے معیار بڑھائیں تو اس طرح اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں شمار ہوں گے۔ حضور انور نے تقویٰ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق تقویٰ پر چلنے والا بنائے۔ ہم اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرنے والے ہوں اور نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہمارے پیش نظر رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔